حضرت کعب الاحبارؒ کا علمی مقام

حضرت کعب بن مانع جو یہود کے بڑے ممتاز اور نامور عالم تھے حضرت عمر بن خطاب کے دور خلافت میں ایمان لائے۔ حضرت عباس نے کعب سے ایمان لانے کے بعد ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر کے زمانہ میں قبول اسلام سے تمہارے لئے کیا چیز مانع تھی کہ تم اب عمر کے زمانہ میں اسلام لاتے۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ میرے والد نے مجھ کو توراۃ سے ایک تحریر لکھ کر دی تھی اور ہدایت کر دی تھی۔ کہ اس پر عمل کرنا اور اپنی جملہ مذہبی کتابوں پر مہر لگا کر حق ابوت کا واسطہ دلا کر مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ مہر کو کبھی نہ توڑنا اس لئے میں نے ان کو نہیں توڑا اور والد جو تحریر دے گئے تھے۔ اسکے مطابق عمل کرتا رہا۔ جب اسلام کی اشاعت اور اس کا غلبہ ہونے لگا۔ اور کسی قسم کا خوف باقی نہیں رہ گیا۔ اس وقت میں نے دل میں خیال کیا کہ معلوم ہوتا ہے۔ مجھ سے والد نے کچھ علم چھپایا ہے۔ مجھے ان کتابوں کو کھول کر دیکھنا چاہیئے۔ چنانچہ میں نے مہر توڑ کر کتابیں پڑھیں تو ان میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت کے اوصاف نظر آئے۔ اس وقت مجھ پر حقیقت روشن ہوئی۔ اس لئے اب آکر میں مسلمان ہوا۔ انہوں اسلام کے بعد وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت عباس کے حلیف بن گئے تھے۔ امام نووی لکھتے ہیں کہ ان کے وفور علم اور توثیق پر سب کا اتفاق ہے وہ اپنی وسعت علم کی وجہ سے کعب الاحبار" اور کعب الحبر" کہے جاتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن سلام نے ان سے پوچھا کہ کعب! علماء کون لوگ ہیں۔ جواب دیا جو علم جانتے ہیں۔ ابن سلام نے پوچھا۔ کون سی شے علماء کے دلوں سے علم زائل کر دے گی فرمایا۔ طمع۔ حرص اور لوگوں کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنا۔

عبداللہ ابن سلام نے کہا۔ تم نے سچ کہا۔ آپ نے کچھ عرصہ مدینہ میں قیام رکھا۔ پھر حمص (شام) میں سکونت اختیار کرلی تھی۔ اور حضرت عثمان کے عہد خلافت ۳۲ھ میں شام میں وفات پائی۔

آئندہ شمارہ میں

۱۔ چک ۱۱۴ فتنہ کے محاسبہ کے سلسلہ میں حضرت مولانا قاضی محمد شمس الدین مدظلہ کا تہلکہ خیز مضمون ــــــــ

۲۔ کیا اہل سنت اور روافض میں اتحاد ممکن ہے۔؟

مولانا محمد عبدالحق چوہان مدظلہ ــــــــ

۳۔ نظریۂ امامت ، حکیم محمود احمد ظفر مدظلہ

۴۔ سیدنا معاویہؓ ۔ مولانا محمد مغیرہ صاحب

مستقل سلسلے ، اداریہ

دیگر اہم مضامین ملاحظہ فرمائیں۔

اپنی کاپی فوراً محفوظ کرا لیں ۔

سرکولیشن منیجر:

ماہنامہ نقیب ختم نبوت ، دار بنی ہاشم مہربان کالونی ــــ ملتان